www.prepp.in

Prepp
Your Personal Exams Guide

UPSC CSE 2018 MAINS PAPER 7 OCTOBER 07, 2018 URDU LITERATURE OPTIONAL PAPER - II QUESTION PAPER

EGT-D-URD

اردو / URDU

پرچہ II / Paper II

(لٹریچر) / (LITERATURE)

کل مارکس : 250
Maximum Marks : 250

مقررہ وقت : 3 گھنٹے
Time Allowed : Three Hours

سوالات سے متعلق خصوصی ہدایات

براہِ مہربانی ذیل کی ہر ہدایت کو جواب لکھنے سے پہلے توجہ سے پڑھیں

اس پرچے میں آٹھ سوالات پوچھے گئے ہیں جو دو حصوں میں منقسم ہیں۔

امیدوار کو کل پانچ سوالوں کے جواب دینے ہیں۔

سوال 1 اور 5 لازمی ہیں اور باقی سوالات میں سے تین کا جواب لکھنا ہے مگر ہر حصے سے کم از کم ایک سوال ضروری ہے۔

ہر سوال یا سوال کے حصے کے نمبر اس کے سامنے درج کر دیے گئے ہیں۔

جواب ہر صورت میں اردو میں ہی لکھے جائیں گے۔

کسی سوال کے جواب کے لیے الفاظ کی تعداد اگر مقرر کی گئی ہے تو اس کی پابندی لازمی ہے۔

سوالات کے جواب کو ترتیب وار اہمیت دی جائے گی بشرطیکہ کوئی جواب کاٹ کر مسترد نہ کر دیا گیا ہو۔ اگر کسی سوال کا کوئی حصہ بھی جواب کے لیے منتخب کیا گیا ہے تو اسے سوال کا جواب ہی تصور کیا جائے گا۔ اگر کسی صفحے یا صفحے کے کسی حصے کو خالی چھوڑنا مقصود ہے تو اسے صاف طور سے کاٹ کر مسترد کرنا ضروری ہے۔

Question Paper Specific Instructions

Please read each of the following instructions carefully before attempting questions :

There are EIGHT questions divided in TWO SECTIONS.

Candidate has to attempt FIVE questions in all.

Question nos. 1 and 5 are compulsory and out of the remaining, any THREE are to be attempted choosing at least ONE question from each section.

The number of marks carried by a question / part is indicated against it.

Answers must be written in URDU.

Word limit in questions, wherever specified, should be adhered to.

Attempts of questions shall be counted in sequential order. Unless struck off, attempt of a question shall be counted even if attempted partly. Any page or portion of the page left blank in the Question cum Answer Booklet must be clearly struck off.

SECTION A

1.Q مندرجہ ذیل اقتباسات کی تشریح مع سیاق و سباق کیجیے۔ اور ان کے ادبی و فنی محاسن کا بھی جائزہ لیجیے، ہر اقتباس کی تشریح تقریباً ایک سو پچاس (150) الفاظ پر مشتمل ہو۔ *10×5=50*

(A)

یہاں کا حسن کیا لکھوں، نقوش سعدی علیہ الرحمہ، مانند آب تیز چشمہ [illegible] (شب و روز آتش
برق ہے۔ ہر دن کو سورج نظر آتا ہے۔ ہر رات [illegible] سے اٹھتے ہیں شعلے آسمان سے گرتے
ہیں شرارے [illegible] کا حال لکھوں۔ عقل نے کیا دیکھا تاداں قلم [illegible] دیا سلائی کی طرح جس
اٹھے گی اور کاغذ کو جلا دے گی۔ بھائی [illegible] ہوا ہے۔ [illegible] باقی ہے وہ اور بھی جان کر
جے۔" *10*

(B)

[illegible] نے دیکھا کہ [illegible] سے یوں ہوا ہے۔ اب خاطر [illegible] بالکل بھول [illegible] گیا
ہو۔ ابھی شاید تمھیں [illegible] کہ باپ میری مزدوری کر رہا ہے۔ [illegible] کو منہ [illegible] لگی۔ [illegible] چہرے
پر کدورت [illegible]۔ جیسے بڑے بوڑھے بچوں سے مونچھیں اکھڑوا کر بھی ہنستے ہیں، انھوں نے بھی اس لطیفے کو
ہنسی میں اڑا دیا اور ہنستے ہوئے [illegible] کے تو بڑا چست ہو گیا ہے [illegible]" *10*

www.prepp.in

Prepp
Your Personal Exams Guide

(C)

"جب تک دولی دور تک جب ... جب میری آنکھیں تو دیکھتی رہیں ... بیماری ... سے ... دو ... بڑی ... ہے ... نے ... پیدا ہو ... اس کو ... دیکھا ... اس کی ... دونوں ... کے ... پاس ... دیکھتے ہی ... اصل کچھ کام ... نہیں ... کیا ... ہوا ... ایک ... ملاقات کے ... کام ... (... کہا ...) ... دیکھتے ... بولی ... بات کا جواب اس نے جواب دیا ... اس بات کی تحقیق ... سوال ... چھوٹی ... لڑکی ... کہتا ہے ۔ پھر ... دیکھو ... دکان میں ہے ۔" (10)

(D)

"رات کا سناٹا، ستاروں کی چھاؤں ... سے ذرا دور ... گنبد اپنی ... ہے حسن و حرکت ... جیسے ... روشنی ... نور و ظلمت کی ... فضا میں ... پر ... ستارے ... اٹھتے ... لہروں پر ... آسمان کے ... تھا ... میری نگاہ ... سے ..." (10)

(E)

"مہمان ایک ایک کر کے سب رخصت ہو گئے ... بچوں کو انگلیوں سے لگائے سیڑھیوں کی اونچی نیچی ... بہت ... ہوئی ... وہاں ... ہار کے ... جانے پر ... بچی ... ہوئی ... دو ... کے ... سے ... پیچھے کے ... کچھ ... کی ... ان کے ... سے ... واقعی ... جانے ... پیچھے تھے ۔" (10)

www.prepp.in

Prepp
Your Personal Exams Guide

Q2. (a) "باغ و بہار" آسان، سادہ اور عام فہم نثر کا پہلا نثری نمونہ ہے۔ وضاحت کیجیے۔ 10

(b) "توبۃ النصوح میں ہندوستانی طرزِ معاشرت کی عکاسی نظر آتی ہے۔" اس قول کے حوالے سے "توبۃ النصوح" کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیجیے۔ 20

(c) "نیرنگِ خیال" کی روشنی میں محمد حسین آزاد کی انشاء پردازی کا جائزہ لیجیے۔ 20

Q3. (a) "غبارِ خاطر" خطوط کا مجموعہ ہے یا انشائیوں کا مجموعہ؟ محاکمہ کیجیے۔ 15

(b) "خطوطِ غالب" کے حوالے سے واضح کیجیے کہ مرزا غالب انقلاب ۱۸۵۷ء کے چشم دید گواہ ہیں۔ 15

(c) "[illegible]" میں رشید احمد صدیقی کے فن کی جلوہ گری نظر آتی ہے۔" اس قول کی تفصیل بیان کیجیے۔ 20

Q4. (a) "غالب کے خطوط میں [illegible] خوبیاں کچھ ہیں کہ جن کی باعث یہ خطوط اردو نثر کے شاہکار بن گئے ہیں۔" وضاحت کیجیے۔ 20

(b) "گئودان" کو پریم چند کا معاشرتی ناول کیوں قرار دیا جاتا ہے۔ مثالوں سے واضح کیجیے۔ 15

(c) "[illegible]" کا فنی مطالعہ پیش کیجیے۔ 15

www.prepp.in

SECTION B

Q5. مندرجہ ذیل شعری حصوں کی تشریح مع سیاق و سباق کیجیے۔ اور ان کے شعری محاسن پر بھی روشنی ڈالیے۔ ہر حصے کی تشریح ڈیڑھ سو (150) الفاظ پر مشتمل ہو : 10×5=50

(A)

آہ کو چاہیے اک عمر اثر ہونے تک
کون جیتا ہے تری زلف کے سر ہونے تک

دام ہر موج میں ہے حلقۂ صد کام نہنگ
دیکھیں کیا گذرے ہے قطرے پہ گہر ہونے تک

پرتو خور سے ہے شبنم کو فنا کی تعلیم
میں بھی ہوں ایک عنایت کی نظر ہونے تک

یک نظر بیش نہیں فرصت ہستی غافل
گرمی بزم ہے اک رقص شرر ہونے تک

غم ہستی کا اسد کس سے ہو جز مرگ علاج
شمع ہر رنگ میں جلتی ہے سحر ہونے تک

10

روانی سی ہر طرف پھرنے لگی

درختوں میں جا جا کے گرنے لگی

ٹھہرنے لگا جان میں اضطراب

لگی دیکھنے وحشت آور خواب

خفا زندگانی سے ہونے لگی

بہانے سے جا جا کے رونے لگی

نہ اگلا سا ہنسنا نہ وہ بولنا

نہ کھانا نہ پینا نہ لب کھولنا

چمن پر نہ مائل نہ گل پہ نظر

وہی سامنے صورت آٹھوں پہر

10

www.prepp.in

Prepp
Your Personal Exams Guide

(C)

جس سر کو غرور آج ہے یاں تاج وری کا
کل اس پہ یہیں شور ہے پھر نوحہ گری کا

آفاق کی منزل سے گیا کون سلامت
اسباب لٹا راہ میں یاں ہر سفری کا

زنداں میں بھی شورش نہ گئی اپنے جنوں کی
اب سنگ مداوا ہے اس آشفتہ سری کا

ہر زخم جگر داور محشر سے ہمارا
انصاف طلب ہے تری بیداد گری کا

اپنی تو جہاں آنکھ لڑی پھر وہیں دیکھو
آئینے کو لپکا ہے پریشاں نظری کا

10

www.prepp.in

Prepp
Your Personal Exams Guide

(D).

تین سو سال سے ہیں ہند کے میخانے بند

اب مناسب ہے ترا فیض ہو عام اے ساقی

مری مینائے غزل میں تھی ذرا سی باقی

شیخ کہتا ہے کہ ہے یہ بھی حرام اے ساقی

شیر مردوں سے ہوا بیشۂ تحقیق تہی

رہ گئے صوفی و ملا کے غلام اے ساقی

عشق کی تیغ جگردار اڑا لی کس نے؟

علم کے ہاتھ میں خالی ہے نیام اے ساقی

سینہ روشن ہو تو ہے سوزِ سخن عینِ حیات

ہو نہ روشن تو سخن مرگِ دوام اے ساقی

10

کچھ اشارے تھے جنھیں دنیا سمجھ بیٹھے تھے ہم

اس نگاہِ آشنا کو کیا سمجھ بیٹھے تھے ہم

رفتہ رفتہ غیر اپنی ہی نظر میں ہو گئے

واہ ری غفلت تجھے اپنا سمجھ بیٹھے تھے ہم

ہوش کی توفیق بھی کب اہلِ دل کو ہو سکی

عشق میں اپنے کو دیوانہ سمجھ بیٹھے تھے ہم

پردۂ آزردگی میں تھی وہ جانِ التفات

جس ادا کو رنجشِ بے جا سمجھ بیٹھے تھے ہم

کیا کہیں الفت میں رازِ بے حسی کیوں کر کھلا

ہر نظر کو تیری دردافزا سمجھ بیٹھے تھے ہم

10

www.prepp.in

Prepp
Your Personal Exams Guide

Q.6 (a) "بنت لمحات" کی روشنی میں اختر الایمان کی نظم گوئی کا جائزہ لیجیے۔ 20

(b) فراق کی شاعری میں جمالیاتی عناصر کی نشاندہی کیجیے۔ 15

(c) "دستِ صبا" کے حوالے سے فیض احمد فیض کی شاعرانہ عظمت اجاگر کیجیے۔ 15

Q.7 (a) اقبال پر افکارِ رومی کے اثرات کیا تھے۔ مدلل بیان کیجیے۔ 15

(b) "یہ مسائلِ تصوف یہ ترا بیان غالب

تجھے ہم ولی سمجھتے جو نہ بادہ خوار ہوتا"

اس شعر میں پیش کردہ موضوع پر تفصیل سے روشنی ڈالیے۔ 20

(c) فیض کی نظم "مرے ہمدم، مرے دوست" یا "صبحِ آزادی" کا فنی مطالعہ پیش کیجیے۔ 15

Q.8 (a) میر الفاظ کے جادوگر ہیں۔ ان کے یہاں سادگی و سلاست کے ساتھ ساتھ خوبصورت ترکیبیں اور صنائع بھی ہیں۔ مثالوں کے ذریعے وضاحت کیجیے۔ 15

(b) "بالِ جبریل" کے حوالے سے اقبال کے فلسفۂ عشق پر اظہارِ خیال کیجیے۔ 20

(c) "میر حسن کی مثنوی اپنی معنویت، فضا آفرینی اور گہرے تہذیبی شعور کے باوصف اپنی زبان و بیان اور اسلوب کے اعتبار سے بھی ایک مکمل اور کامیاب مثنوی ہے۔" وضاحت کیجیے۔ 15